## وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ (اور اگر وہ طلاق دینے کا پکا ارادہ کرے)

اگر شوہر پکا ارادہ کرے طلاق دینے کا کیونکہ عورت سیدھی نہیں ہو رہی۔ عورت کا مزاج ایلاء کے بعد بھی ویسے ہی ہے یا پہلے سے زیادہ بگڑ گیا ہے۔ اور شوہر کی زندگی مشکل ہو گئی ہے تو چاہے تو وہ طلاق دے دے یا طلاق نہیں دینا چاہتا تو بیوی سے تعلق قائم کر لے۔ لیکن اسے لٹکا کر نہ رکھے۔

اِس آیت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ صرف ایلاء کرنے سے طلاق واقع نہیں ہوتی۔ اسے چار مہینے بعد باقاعدہ عدالت میں جا کر طلاق دینی ہوگی۔ بغیر طلاق یا خلع کے بیوی سے رشتہ ختم نہیں ہوتا۔ چار مہینے بعد بلکہ ہی شوہر کئی سال بیوی کے پاس نہ جائے تو بھی طلاق واقع نہیں ہوتی۔ یہ جمہور کی رائے ہیں۔ کیونکہ نکاح کا رشتہ یا تو طلاق سے ختم ہوتا ہے یا خلع یا فسخ یا لعان سے ختم ہوتا ہے۔ ایلاء سے رشتہ ختم نہیں ہوتا۔

## فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (تو بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے)

### سَمِيعٌ:

طلاق کے الفاظ جو وہ شوہر بول رہا ہے ان الفاظوں کو اللہ سنتا ہے۔ کبھی کبھار مرد طلاق کا لفظ بول دیتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ میں نے تو طلاق نہیں دی۔ تو کہا گیا کہ اللہ اسے خوب سنتا ہے۔ اِسی طرح اللہ تعالیٰ میاں بیوی کی باتوں کو بھی خوب سنتا ہے۔ زبانی طلاق بھی اگر کوئی دیتا ہے تو بھی اللہ سنتا ہے خواہ بعد میں وہ شخص انکار ہی کیوں نہ کرے کہ اس نے طلاق دی تھی۔ طلاق کا لفظ اکثر بولا جاتا ہے اسلیے اللہ کی صفت سَمِيعٌ بھی آئی ہے۔ واللہ اعلم

### عَلِيمٌ:

اللہ تعالیٰ کو سب پتہ ہے کہ کون زیادتی کر رہا ہے اور کون نہیں کر رہا ہے۔ اسے یہ بھی پتہ ہے کہ کس طرح تم نے طلاق دی۔ اللہ تو نیت کو بھی جانتا ہے کہ وہ کیوں طلاق دے رہا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ بلاوجہ کس ناروا بات پر بیوی کو اس نے چھوڑ دیا۔
بعض اوقات طلاق کے الفاظ بول کر نہیں بلکہ لکھ کر دیئے جاتے ہیں تو اللہ اسے بھی جانتا ہے کہ کس نے طلاق دی اور کس نے نہیں دی۔ اسلیے اللہ کی صفت عَلِيمٌ بھی آئی ہے۔
واللہ اعلم